© rasailojaraid.com

عورتوں میں تعلیم کا عام رواج ہے، اس لئے ان کی تعداد بھی بہت تھی، دوسرے دن یعنی ۳ر فروری کو اسی پنڈال میں جماعت اسلامی کی طرف سے، جس کی ایک بڑی دکان کتابوں کی جن میں اکثر و بیشتر آسامی اور بنگالی زبان میں تھیں، تقریب گاہ میں لگی ہوئی تھی۔ راقم الحروف کو ایک شاندار استقبالیہ دیا گیا۔ چائے نوشی کے بعد مولانا عبدالفتاح صاحب امیر جماعت اسلامی بنگال واڑلیسہ نے ایک نہایت سبق آموز اور پرجوش تقریر کی اور اس گنہگار کی نسبت وہ کچھ فرمایا کہ کسی قدر ترمیم کے ساتھ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کا مصرعہ: "اک فاسق و فاجر میں اور ایسی عنایاتیں" یاد آ گیا! کیا عجب کہ ایسے ہی صلحائے امت کا حسن ظن موجب مغفرت و رحمت ایزدی ہو جائے کہ رحمت حق بہانہ می جوید۔ مولانا کی تقریر اور تعارفی کلمات کے بعد نصف گھنٹہ میں نے تقریر کی جس میں جماعت اسلامی کے نمایاں کارناموں اور ٹھوس اسلامی اور تعمیری خدمات پر روشنی ڈالی۔

نمائش میں جو چیزیں میں نے خاص طور پر دلچسپی سے دیکھیں اور نوٹ کیں وہ یہ ہیں:
(۱) قرآن مجید کے قدیم مخطوطات (۲) اورنگ زیب عالمگیر کا ایک وقف نامہ اومانند اکے مندر کے لئے جو گوہاٹی میں دریائے برہمپتر کے درمیان ایک پہاڑی پر واقع ہے (۳) اورنگ زیب عالمگیر کے دو فرمان راجہ مان سنگھ کے نام جس میں اسے حکم دیا گیا ہے کہ جس طرح بھی بن پڑے کروپ (آسام کا قدیم نام) کو فتح کر کے اہوم (آسام کا قدیم حکمران خاندان) کے قبضہ سے نکال لے، (۴) ہاتھیوں کے اقسام و انواع اور ان کے صفات پر سترہویں صدی کا لکھا ہوا ایک مخطوطہ جس کا مصنف سوکمار برکاتھ نام کا ایک ہندو ہے، لیکن اس کی تصویریں دو مسلمان مصوروں (دلبر اور دوسائی؟) نے بنائی ہیں (۵) قدیم زمانہ میں جو عرب خاندان یہاں آ کر آباد ہو گئے تھے ان کے ہاتھ کی عجیب و غریب تحریریں کہ ان کی زبان تو آسامی ہے مگر رسم الخط عربی ہے (۶) ایک سو برس پہلے کی لکھی ہوئی بھگوت گیتا کی شرح جس کا مصنف ایک مسلمان شاہ شیخ چاند خاں ہے اور جو مشہور

© rasailojaraid.com